4722CH07

سبق – 7

بَسَنْت

دیکھو بسنت لائی ہے گنگا پہ کیا بَہار
سرسوں کے پھوُل ہوگئے ہر سمت آشکار

ہے کتنی خوش گوار ہوا کوہ سار کی
ہندوستان میں ہے یہی رُت بَہار کی

ہر کوئی کہہ رہا ہے کہ جاڑا نکل گیا
موسم بدل گیا کہ زمانہ بدل گیا

آمد بَہار کی ہے، رہیں کیوں اداس ہم
پہنیں گے شاد ہو کے بسنتی لباس ہم

ہندوستان کا یہ پرانا شِعار ہے
صدیوں سے اپنے دیس کی یہ یادگار ہے

آؤ وطن کا حِقّ محبّت ادا کریں
ہم آنسوؤں سے پریم کا بوُٹا ہرا کریں

(نظؔیر لدھیانوی)

© NCERT not to be republished

مشق

1. پڑھیے اور سمجھیے :

بسنت	:	بَہار کا موسم، بَہار کا ایک تہوار
سمت	:	طرف
آشکار	:	ظاہر، کُھلا ہوا، یہاں مراد پھول کے کھلنے سے ہے
خوش گوار	:	دل پسند، اچّھا
کوہ سار	:	پہاڑی جگہ، پہاڑوں کا سلسلہ
آمد	:	آنا
شاد	:	خوش
بسنتی	:	زرد
شِعار	:	طور طریقہ، چلن
صدی	:	سو برس
یادگار	:	نشانی
حقِّ محبّت	:	محبت کا حق، محبّت کا انعام
بُوٹا	:	پودا، پھول پتّی

2. سوچیے اور بتایئے:

1. سرسوں کے پھول ہر طرف کیوں کِھلے ہوئے ہیں؟

© NCERT not to be republished

2. بسنت کس موسم کے بعد آتا ہے؟
3. موسمِ بہار کا ہم پر کیا اثر ہوتا ہے؟
4. پریم کا بوٹا ہرا کرنے کا کیا مطلب ہے؟

3. نیچے دیے ہوئے لفظوں کی مدد سے مصرعوں کو مکمل کیجیے:

کوہ سار   زمانہ   یادگار   سمت   آمد

1. سرسوں کے پھول ہوگئے ہر .... آشکار
2. ہے کتنی خوش گوار ہوا .... کی
3. موسم بدل گیا کہ .... بدل گیا
4. ....بہار کی ہے، رہیں کیوں اداس ہم
5. صدیوں سے اپنے دیس کی یہ .... ہے

4. حصہ 'الف' اور 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے:

الف	ب
بہار	کانٹے
نفرت	ناگوار
پھول	سردی
خوش گوار	خزاں
گرمی	محبت

© NCERT not to be republished

5. حصہ 'الف' اور 'ب' کے صحیح جوڑ ملایئے:

الف	ب
دیکھو بسنت لائی ہے گنگا پہ کیا بَہار	صدیوں سے اپنے دیس کی یہ یادگار ہے
آمد بَہار کی ہے رہیں کیوں اداس ہم	ہندوستان میں ہے یہی رُت بہار کی
ہر کوئی کہہ رہا ہے کہ جاڑا نکل گیا	سرسوں کے پھول ہوگئے ہر سمت آشکار
ہے کتنی خوش گوار ہوا کوہ سار کی	پہنیں گے شاد ہو کے بسنتی لباس ہم
ہندوستان کا یہ پرانا شعار ہے	موسم بدل گیا کہ زمانہ بدل گیا

6. خوش خط لکھیے:

بسنت	....	....	....	....	....
بہار	....	....	....	....	....
آشکار	....	....	....	....	....
کوہ سار	....	....	....	....	....
شِعار	....	....	....	....	....

7. اس نظم کو زبانی یاد کیجیے:

© NCERT not to be republished